32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 27 اکتوبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

حلقہ پی پی 130 (سالکوٹ) میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تفصیلات

479: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں کل کتنے سول ہسپتال، بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہیں نیز ان سنٹر میں کتنی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان اسامیاں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 130 میں سول ہسپتال ڈسکہ / 06 بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں۔ جبکہ کوئی آر ایچ سی نہ ہے اور کسی بھی ہیلتھ سینٹر میں کوئی بھی خالی اسامی نہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ نے اب تک تمام خالی اسامیوں کو پر کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن سے متعلقہ تفصیلات

945: چودھری طاہر احمد سندھو، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی بلڈنگ کب تعمیر کی گئی، کیا ہسپتال کوٹ مومن بطور ٹی ایچ کیو ہسپتال کام کر رہا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا درست ہے کہ سرگودھا ضلعی ہسپتال اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ان ڈور مریضوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ادویات کی فراہمی نہ ہونے کے برابر ہے، کیا حکومت شعبہ ہیلتھ میں اصلاحات لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور کب؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) 10-2009 میں بلڈنگ تعمیر ہوئی۔ 11-2010 میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی نئی پوسٹوں کی گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ صحت نے منظوری دی اور ضلعی حکومت سرگودھا نے بجٹ 12-2011 میں مختص کیا اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کام کر رہا ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر کوٹ مومن میں اپریل ان ڈور میں 409 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور 35 مریضوں کا مفت آپریشن کیا گیا ہے۔

ہسپتال میں مریضوں کے لیے ہر قسم کی ادویات میسر ہیں حکومت ہیلتھ کونسل اور ایس ڈی اے کے ذریعے مریضوں کی فلاح کے لیے کافی فنڈز ماہانہ بنیاد پر مہیا کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

گجرات: تحصیل کھاریاں میں واقع ہسپتال اور آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

1066: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کھاریاں گجرات کے کس ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے پاس ایمبولینس ہے؟

(ب) ان میں سے کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب کھڑی ہیں؟

(ج) ان ایمبولینس کی مرمت اور پٹرول و ڈیزل پر سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت کسی ہسپتال کو نئی ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں سول ہسپتال ڈنگہ، رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ اور بنیادی مرکز صحت کھوجہ میں ایمبولینس کی سہولت فراہم کی جا رہی تھی جبکہ افسران بالا کے احکامات کے مطابق سول ہسپتال ڈنگہ اور رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ کی ایمبولینسز ریسکیو 1122 کے حوالے کر دی گئی ہیں جبکہ 7/24 بنیادی مرکز صحت کھوجہ کو 4 ماہ قبل ایمبولینس فراہم کی گئی ہے جس سے مریض استفادہ کر رہے ہیں۔

(ب) تحصیل کھاریاں میں کوئی ایمبولینس بھی خراب ہو کر کھڑی نہ ہے سب چالو حالت میں ہیں۔

(ج) سال 14-2013 میں سول ہسپتال ڈنگہ کی ایمبولینس پر پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 142274 روپے خرچ ہوئے اور مرمت کی ضرورت پیش نہ آئی جبکہ سال 15-2014 میں پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 199727 روپے خرچ ہوئے اور مرمت پر کوئی خرچ نہ کیا گیا اور رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ کی ایمبولینس پر سال 14-2013 میں پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 205000 روپے خرچ کئے گئے جبکہ مرمت پر 9750 روپے خرچ کئے گئے جبکہ سال 15-2014 میں پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 233000 روپے اور مرمت کی مد میں 12750 روپے خرچ کئے جبکہ بنیادی مرکز صحت کھوجہ کی ایمبولینس چار ماہ قبل ہی حوالے کی گئی تھی۔

(د) حکومت کی نئی جاری کردہ پالیسی کے مطابق نئی ایمبولینس خریدنے پر پابندی عائد کی گئی ہے لہذا نئی ایمبولینس خریدنے کا کوئی بھی عمل زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

گجرات: حلقہ پی پی 113 میں واقع بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات

1067: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 113 گجرات میں کتنے بی ایچ یوز ہیں؟

(ب) ان بی ایچ یوز کی عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) کیا حکومت مخدوش حالت بی ایچ یوز کو از سر نو تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 113 گجرات میں کل 14 بنیادی مراکز صحت ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

۱۔ بنیادی مرکز صحت نور جمال ۲۔ سیکرانوالی ۳۔ دھکڑانوالی ۴۔ امرا کلاں ۵۔ کھوجہ ۶۔ باگڑیانوالہ ۷۔ کراریوالہ ۸۔ چنن ۹۔ مرزا طاہر ۱۰۔ برنالی ۱۱۔ بانسریاں ۱۲۔ جوڑا ۱۳۔ کرنانہ اور ۱۴۔ بنیادی مرکز صحت حاجی محمد ہیں۔

(ب) پی پی 113 میں موجود بنیادی مراکز صحت کی عمارات کس کس سال تعمیر کی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1.BHU NOOR JAMAL (1979)
2.BHU SEEKRANWALI (1978)
3.BHU DHAKRANWALI (1979)
4.BHU AMAR KALAN (1979)
5.BHU KHOJA (1982)
6.BHU BAGRIANWALA (1987)
7.BHU KARARIWALA (1983)
8.BHU CHANAN (1975)
9.BHU MIRZA TAHIR (1988)
10.BHU BARNALI (1993)
11.BHU BANSRIAN (1996)
12.BHU JAURA (1993)
13.BHU KARNANA (1989)
14.BHU HAJI MUHAMMAD (1987)

(ج) محکمہ صحت گجرات کو کسی بھی بی ایچ یو کی مخدوش حالت کی رپورٹ کسی انچارج کی جانب سے نہ کی گئی ہے اگر ایسی رپورٹ موصول ہوئی تو اس کی رپورٹ افسران بالا کو از سر نو تعمیر یا بلڈنگ کی مرمت کے لئے ارسال کی جائے گی فی الوقت ایسی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)</u>

گجرات: ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں میں ایکسرے مشین سے متعلقہ تفصیلات

1068: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں اور آر ایچ سی ڈنگہ (گجرات)، سول ہسپتال ڈنگہ میں کتنی ایکسرے مشین اور دیگر ٹیسٹوں کی مشینری ہے؟

(ب) ان میں روزانہ کتنے مریضوں کا ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ کیئے جاتے ہیں؟

(ج) کتنی مشینری کب سے خراب پڑی ہے؟

(د) کیا حکومت ان ہسپتال اور آر ایچ سی کو نئی ایکسرے مشین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹی ایچ کیو کھاریاں اور آر ایچ سی ڈنگہ اور سول ہسپتال ڈنگہ میں ایک ایک ایکسرے مشین مریضوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہے اور اس کے علاوہ ان ہسپتالوں میں الٹرا ساونڈ اور ای سی جی کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں میں روزانہ 260 سے زائد مریضوں کے لیبارٹری ٹیسٹ اور روزانہ 40 مریضوں کے ایکسرے کیئے جاتے ہیں آر ایچ سی ڈنگہ میں روزانہ ایکسرے 40 سے 50 اور سول ہسپتال ڈنگہ میں روزانہ 30 سے 40 مریضوں کے ایکسرے کیئے جاتے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں کوئی مشینری خراب نہ پڑی ہے۔

(د) حکومت کی جانب سے ٹی ایچ کیو ہسپتال، آر ایچ سی ڈنگہ اور سول ہسپتال ڈنگہ میں ایکسرے مشین فراہم کر دی گئی ہے اور مریض ایکسرے کی سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)</u>

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156/آر بی میں میڈیکل ٹیسٹ سے متعلقہ تفصیلات

1071: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 156/آر بی تحصیل چک جھمرہ میں مریضوں کے لئے کون کونسے میڈیکل ٹیسٹ کی مفت سہولتیں موجود ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں ٹیسٹ کی مفت سہولت میسر نہ ہے اور مریضوں کو چک جھمرہ ریفر کر دیا جاتا ہے؟

(ج) مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر میں کل کتنی رہائش گاہیں موجود ہیں اور یہ کن کن ملازمین کو الاٹ کی گئیں ہیں، ان کی تعداد اور نام بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چک نمبر 156 آر بی تحصیل چک جھمرہ میں رورل ہیلتھ سنٹر نہ ہے بلکہ بنیادی مرکزِ صحت ہے اور بنیادی مرکزِ صحت صرف پرائمری ہیلتھ کیئر سنٹر کے طور پر کام کرتا ہے جس میں میڈیکل ٹیسٹ کی سہولت موجود نہیں ہوتی۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ بنیادی مرکزِ صحت میں میڈیکل ٹیسٹ کی سہولت موجود نہیں ہوتی۔

(ج) بنیادی مرکزِ صحت چک نمبر 156 آر بی میں صرف ایک رہائش موجود ہے جس میں میڈیکل آفیسر رہائش پذیر ہے تاہم اسکے دو کمرے ایم این سی ایچ کی ایل ایچ ویز کو رہائش کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اس بنیادی مرکز میں صرف ایک ہی رہائش ہے جس میں ڈاکٹر ذوالفقار علی بھٹی، میڈیکل آفیسر رہتا ہے۔ جبکہ اس کے دو کمرے ایم این سی ایچ کی ایل ایچ ویز روبینہ مقبول اور زاہدہ پروین کو دیئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)</u>

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1072: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی تحصیل چک جھمرہ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کتنی اسامیاں منظور شدہ اور کتنی خالی پڑی ہیں؟

(ب) مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں جو ڈاکٹرز یا پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہیں وہ کب سے یہاں پر تعینات ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں تعینات انچارج عرصہ دس سال سے ایک ہی جگہ پر کام کر رہا ہے، کیا حکومت اپنی 3 سالہ پالیسی کے تحت انچارج کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چک نمبر 156 آر بی، تحصیل چک جھمرہ رورل ہیلتھ سنٹر نہیں بلکہ بنیادی مرکزِ صحت ہے۔ بنیادی مرکزِ صحت پر ایک میڈیکل آفیسر، تین ایل ایچ ویز، ایک میڈیکل ٹیکنیشن، ایک سینٹری انسپکٹر، ایک ڈسپنسر، ایک ویکسینٹر، ایک سی ڈی سی سپروائزر، ایک چوکیدار، ایک نائب قاصد، ایک دائی، دو آیا، دو سکیورٹی گارڈ اور ایک خاکروب کی آسامیاں منظور ہیں۔ جبکہ اس یونین کونسل میں 9 لیڈی ہیلتھ ورکرز کی آسامیاں منظور ہیں اور کوئی بھی آسامی خالی نہ ہے۔ صرف سینٹری انسپکٹر کی سیٹ خالی ہے۔

(ب) ڈاکٹر ذوالفقار علی بھٹی 04-05-2015، زنیرا، ایل ایچ وی 24-06-2015، یاسین، ڈسپنسر 2008 (میڈیکل ٹیکنیشن کی سیٹ پر کام کر رہا ہے)، افتخار، ڈسپنسر 2001 سے پہلے، سعید احمد، چوکیدار، سلیم نائب قاصد

2007 سے، لیاقت سینٹری ورکر 2015-05-09 سے، وقاص حبیب، سی ڈی سی سپر وائزر دو سال سے، عمر فاروق، ویکسینٹر ڈیڑھ سال سے اور زبیدہ بیگم دائی 2001 سے تعینات ہیں۔ جبکہ ایم این سی ایچ کے تحت روبینہ مقبول، ایل ایچ وی، زاہدہ پروین، ایل ایچ وی، آصفہ حمید، آیا، مصباح فردوس، آیا، وقار احمد، سکیورٹی گارڈ اور محمد آحد امجد، سکیورٹی گارڈ چار ماہ سے تعینات ہیں۔ جبکہ اس یونین کونسل میں عابدہ، زرینہ بی بی، آسیہ، فلک ناز، قدسیہ اسحاق، یاسین طاہرہ، رفاقت، ساجدہ پروین اور شگفتہ پروین، ہیلتھ ورکرز تعینات ہیں۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ سنٹر پر 2015-05-04 سے تعینات ہے جس کو ابھی صرف تقریباً چار ماہ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی میں بجٹ کی تفصیلات

1073: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی فیصل آباد تحصیل چک جھمرہ کو سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے، سال وائز رقم کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کن آفیسران کے زیر استعمال ہیں، گاڑی نمبر وائز افسران کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) 13۔2012 تا 15۔2014 میں فراہم کردہ رقم سے کتنی رقم ادویات اور کتنی گاڑیوں کے پٹرول اور مرمت پر خرچ ہوئی، سال وائز تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چک نمبر 156 آر بی، تحصیل چک جھمرہ رورل ہیلتھ سنٹر نہیں بلکہ بنیادی مرکزِ صحت ہے۔ ضلع میں 168 بنیادی مراکز صحت ہیں جن سب کو اکٹھا سال 13-2012 میں -/Rs.33,74,02,508 روپے مہیا کئے گئے اور سال 14-2013 میں -/Rs.26,16,67,919 روپے مہیا کئے گئے۔

(ب) مذکورہ بنیادی مرکزِ صحت میں کوئی گاڑی نہ ہے۔

(ج) ضلع میں 168 بنیادی 13-2012 میں مراکز صحت ہیں جن سب کو اکٹھا سال -/Rs.6,83,33,333 اور سال 14-2013 میں -/Rs.4,50,000,00 اور سال 15-2014 میں -/Rs.4,50,000,00 ادویات کے لئے مہیا کیے گئے۔ چونکہ مذکورہ بنیادی مرکزِ صحت پر کوئی گاڑی نہ ہے اس لیے پٹرول اور مرمت کے لئے کوئی بجٹ مہیا نہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

فیصل آباد: آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کے متعلقہ تفصیلات

1102: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس سنٹرز میں خالی ہیں؟

(ج) کس کس سنٹر کے پاس ایمبولینس نہ ہے اور کس کی ایمبولینس خراب ہے؟

(د) کیا حکومت تمام ضروری سٹاف اور مشینری وایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 7اگست 2015 تاریخ ترسیل 20اگست 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع فیصل آباد میں 14 آر ایچ سیز اور 168 بی ایچ یوز ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آر ایچ سیز میں میڈیکل آفیسر کی کوئی سیٹ خالی نہیں ہے تاہم پیرامیڈیکل سٹاف میں سے Anaesthesia Assistant کی 7 اسامیاں خالی ہیں جو کہ آر ایچ سیز ڈجکوٹ، کھڑریانوالہ، ستیانہ، 229 رب، ماموں کانجن، پنڈی شیخ موسیٰ اور 153/RB ہیں۔ مڈوائف کی 2 اسامیاں پنڈی شیخ موسیٰ اور 2 مریدوالا پر خالی ہیں اور X- Ray Assistant کی تین اسامیاں، آر ایچ سی ستیانہ، 174 گ ب اور 134 گ ب میں سے ہر ایک پر ایک ایک اسامی خالی ہے۔

ڈاکٹر کی اسامیاں بی ایچ یوز 506/ GB، 453/GB، 377/GB اور LHV کی بی ایچ یوز 175/GB، 273/GB، 581/GB، 44/JB میں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ میڈیکل آفیسر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کوئی آسامی خالی نہ ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے مفاد عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے، پرائمری اور سکینڈری لیول ہسپتالوں کی جن میں آر ایچ سیز بھی شامل ہیں کی تمام ایمبولینسز 1122 کی تحویل میں دے دی ہیں۔ اور تمام ایمبولینس سروسز بھی 1122 ہی مہیا کرتی ہے۔ جبکہ بی ایچ یوز پر کوئی ایمبولینس نہیں ہوتی۔ تاہم 24 گھنٹے ماں اور بچے کی صحت کے لیے سہولیات مہیا کرنے والے 44 بی ایچ یو میں سے 16 پر ایمبولینسز فراہم کی گئیں ہیں اور ہر ایمبولینس کے لئے بی ایچ یو کے کلسٹر بنا دیئے گئے ہیں تاہم ان ایمبولینسز کا کنٹرول بھی ایک پرائیویٹ فرم کو دیا گیا ہے۔

(د) تمام آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز پر مشینری Yards Stick کے مطابق ہے اور فنکشنل حالت میں ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)</u>

لاہور:ڈرگ انسپکٹر سے متعلقہ تفصیلات

1181: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں کتنے ڈرگ انسپکٹر کون کون سے علاقے میں کام کر رہے ہیں، علاقہ وائز تفصیلات فراہم کریں؟
(ب)ان ڈرگ انسپکٹروں کی سال 2013 سے اب تک کی کارکردگی کیا ہے، تفصیلات فراہم کریں؟
(ج)ڈرگ انسپکٹروں نے سال 2014 اور 2015 میں کتنے میڈیکل سٹوروں کے چالان کئے، تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2015)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور میں کل 10 ڈرگ انسپکٹرز کام کر رہے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ڈرگ کنٹرولر داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور۔

2۔ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

3۔ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر راوی ٹاؤن لاہور۔

4۔۔ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر گلبرگ ٹاؤن لاہور۔

5۔۔ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر نشتر ٹاؤن لاہور۔

6۔ڈرگ انسپکٹر شالامار ٹاؤن لاہور۔

7۔ڈرگ انسپکٹر سمن آباد لاہور۔

8۔ڈرگ انسپکٹر عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور۔

9۔واہگہ ٹاؤن لاہور

10۔ڈرگ انسپکٹر کنٹونمنت ایریا لاہور۔

(ب)ان ڈرگ انسپکٹرز کی سال 2013 سے ابتک کی کارکردگی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج)سال 2014 اور سال 2015 میں کل 2324 میڈیکل سٹوروں کے چالان کئے گئے کارکردگی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

سرگودھا:یوسی 81 چک نمبر 34 شمالی میں بی ایچ یو کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1391: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں بی ایچ یو کا قیام ضروری ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے برعکس یونین کونسل نمبر 81 چک 34 شمالی تحصیل وضلع سرگودھا اس سہولیات سے محروم ہے؟

(ج) کیا حکومت چک نمبر 34 شمالی سرگودھا میں BHU قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو بجٹ 17-2016 میں اسکے لئے فنڈز رکھے جائیں گے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) چک نمبر 34 شمالی یونین کونسل نمبر 108 میں واقع ہے۔ اس یونین کونسل نمبر 108 چک نمبر 36 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا میں پہلے ہی BHU قائم ہے جو کہ متعلقہ یونین کونسل میں طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ج) اس یونین کونسل نمبر 108 چک نمبر 36 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا میں پہلے ہی BHU قائم ہے۔ اس لئے حکومت پنجاب اس یونین کونسل میں دوسرا BHU چک نمبر 34 شمالی میں بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی اور نہ ہی مالی سال 17-2016 کے بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

ڈسکہ:۔ مندرانوالہ کی ڈسپنسری کی عمارت کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1464: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ڈسکہ پی پی 130 گاؤں مندرانوالہ کی ڈسپنسری بوسیدہ ہو کر زمین بوس ہو چکی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ڈسپنسری کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اس کی تعمیر شروع ہو جائے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف): ہاں یہ درست ہے۔

(ب) CM Directive نمبر DS(ASSEM CMO/16 OT-47/(B) 089045 مورخہ 02-02-2016 کے تحت سکیم Re-construction of Rural Dispensary Mandranwala Tehsil Daska مبلغ Rs.3.961 ملین روپے کی تیار کر کے DDC سیالکوٹ سے مورخہ 25-04-2016 کو منظور کروائی اور منظوری کے بعد Administrative Approval گورنمنٹ آف

پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو فنڈز کی فراہمی کے لئے مورخہ 2016-04-25 کو ہی بھیج دی تاکہ گورنمنٹ آف پنجاب سے فنڈز کی دستیابی ہو سکے۔
سیکریٹری ٹو گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور نے مراسلہ نمبر -PO(D-III)8 (12)13/30 مورخہ 2016-06-07 کے تحت کہہ دیا کہ یہ معاملہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے لیول کا ہے لہذا اس لیٹر کی کاپی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کو بھیج دی گئی ہے تاکہ اس پر عمل درآمد ہو سکے۔ تاحال فنڈز جاری نہیں ہو سکے۔ جب فنڈز کی دستیابی ہو جائے گی تو ڈسپنسری کی از سرِ نو تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

راولپنڈی: تحصیل کلر سیداں میں عطائی ڈاکٹرز کا مسئلہ

1524: رانا محمود الحسن: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی کے قصبہ جات اور دیہاتوں میں عطائی ڈاکٹرز کی بھرمار ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت پنجاب ایسی تمام غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) نہیں یہ بات درست نہیں ہے کہ تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی کے قصبہ جات اور دیہاتوں میں عطائی ڈاکٹرز کی بھرمار ہے۔

(ب) تحصیل کلر سیداں میں عطائی ڈاکٹرز کے خلاف باضابطہ کارروائیوں کا سلسلہ ہر سال جاری رہتا ہے اور اسکی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ کلر سیداں اور ڈرگ انسپکٹر کلر سیداں کی کاروائیاں

نمبر شمار	جگہ کا نام	ملزم کا نام	تاریخ
1	علی انٹرنیشنل میڈیکل سنٹر چوہارہ روڈ کلر	محمد شمشاد اختر ولد محمد تاج	29-01-2014
2	کاشف کلینک مین روڈ کلر	کاشف منیر بھٹی ولد محمد منیر بھٹی	10-02-2014
3	الرابعہ ویلفیئر نرسنگ کیئر ہوم بیکراء آباد کلر	اختر محمود ولد سلطان احمد	27-03-2014
4	زوہیب میڈیکل کمپلکس گوجر خان روڈ کلر	یاسر اشرف ولد محمد الیاس نوید احمد ولد شہزاد گل	29-04-2014
5	رابعہ نرسنگ ہوم پنڈ میر گالہ سموٹ روڈ کلر	مسمات تعزیم مرزا زوجہ مرزا ابرار	25-04-2014
6	شاہ نور ہسپتال اکبر پلازہ عقب الفلاح بینک کلر	اسد ناہید ولد وحید اقبال	16-07-2014
7	آمنہ سخی میموریل ہسپتال راجہ مارکیٹ شاہراہ کلر	جاوید اسلم ولد محمد فاضل	28-08-2014
8	رابعہ نرسنگ ہوم پنڈ میر گالہ سموٹ روڈ کلر	مسمات تعزیم مرزا زوجہ مرزا ابرار	26-12-2014

ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ اور اسسٹنٹ کمشنر کلر سیداں کی کاروائیاں

1قاضی ڈینٹل کلینک	قاضی معین الحق ولد قاضی عبدالرؤف	19-09-2015
2زمان ڈینٹل کلینک	ڈاکٹر عمر احد خان	
3کامران میڈیکل سٹور	کامران عارف ولد محمد عارف	21-09-2015
4کامران میڈیکل سٹور	کامران عارف ولد محمد عارف	12-10-2015

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

سول ہسپتال ڈسکہ میں بچہ وارڈ سے متعلقہ تفصیلات

1553: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سول ہسپتال ڈسکہ میں بچہ وارڈ موجود ہے یا کہ نہیں اور اگر بچہ وارڈ موجود ہے تو بچہ وارڈ میں کتنے Vantilators ہیں اور یہ بچہ وارڈ کب سے کام کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

جی ہاں سول ہسپتال ڈسکہ میں بچہ وارڈ موجود ہے۔ سول ہسپتال ڈسکہ کو کوئی وینٹیلیٹر مہیا نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

سول ہسپتال ڈسکہ میں موٹر سائیکل اسٹینڈز کے ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

1556: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈسکہ میں موٹر سائیکل کا ٹھیکہ برائے سال 16-2015 فی موٹر سائیکل بیس 20 روپے طے ہوا تھا جبکہ پورے پنجاب میں کہیں بھی موٹر سائیکل کی پرچی فیس برائے سٹینڈ 20 روپے نہ ہے اگر ایسا ہے تو اس قدر ٹھیکہ کس کی اجازت سے ہوا ہے؟ اور ٹھیکہ کی رقم کہاں پر جمع ہوئی ہے مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

جی نہیں، یہ درست نہ ہے۔ سول ہسپتال ڈسکہ کا ٹھیکہ برائے سائیکل سٹینڈ بابت سال 16-2015 درج ذیل ریٹ پر ہوا تھا۔

1۔	سائیکل	05 روپے فی سائیکل
2۔	موٹر سائیکل	10 روپے فی موٹر سائیکل
3۔	موٹر کار	20 روپے فی موٹر سائیکل

ٹھیکہ برائے سائیکل اسٹینڈ بابت سال 16-2015 مبلغ -/440000 روپے قرار پایا جو کہ بحوالہ بنک چالان نمبر 108 اور نمبر 114 بتاریخ 28.09.2015 کے تحت گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع کروا دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

ضلع سرگودھا: پی پی 35 میں بی ایچ یو سے متعلقہ تفصیلات

1586: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک بی ایچ یو ہونا چاہیے؟

(ب) حلقہ پی پی 35 تحصیل و ضلع سرگودھا میں کل کتنے بی ایچ یو ہیں اور ان میں سٹاف کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ریماؤنٹ ڈپو میں بی ایچ یو نہ ہے جبکہ اسکی آبادی 10 چکوک پر مشتمل ہے؟

(د) کیا حکومت ریماؤنٹ ڈپو سرگودھا میں بی ایچ یو کے قیام کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) درست ہے۔ ہر پرانی یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت ہے۔

(ب) PP-35 تحصیل و ضلع سرگودھا میں کل 21 بی ایچ یوز ہیں اور ہر بی ایچ یو میں عملے کی تعداد 12 ہے۔

(ج) یہ بھی درست ہے کہ ریمونٹ ڈپو میں بی ایچ یو نہ ہے۔ چونکہ ریمونٹ ڈپو چکوک اور چک نمبر 79 شمالی پر مشتمل ہے اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے قریب ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں 127 بنیادی مرکز صحت کام کر رہے ہیں جبکہ ضلع سرگودھا میں نئی یونین کونسل بن گئی ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے نئی یونین کونسل میں نئے بنیادی مراکز صحت بنانے کیلئے کوئی پالیسی نہ ہے۔ پالیسی کے آنے کے بعد ہی عملدرآمد ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

فورٹ عباس میں تعینات لیڈی ہیلتھ ورکرز سے متعلقہ تفصیلات

1614: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا؟

(ب) تحصیل بھر میں اس وقت کل کتنی لیڈی ہیلتھ ورکر کام کر رہی ہیں؟

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکرز کی ڈیوٹی اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں کوئی لیڈی ہیلتھ ورکرز بھرتی نہ کی گئی ہے۔

(ب) تحصیل بھر میں اس وقت کل 280 لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں۔

(ج) ا۔ لیڈی ہیلتھ ورکرز اپنے علاقے میں جا کر پتہ لگانا کہ ماں اور بچے کی صحت بارے میں معلومات لینا، اپنے رجسٹر میں رجسٹرڈ کرنا اور فیملی پلاننگ اور صحت کے متعلق معلومات فراہم کرنا اور حاملہ خواتین کو مرکز صحت تک پہنچانا۔

۲۔ EPI کے متعلق معلومات فراہم کرنا اور پولیو campaign میں بھرپور کام کرنا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس سے متعلقہ تفصیلات

1615: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فورٹ عباس کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت خالی کتنی ہیں۔ علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بتائیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سالوں میں اس ہسپتال میں کتنی رقم ادویات، کتنی تنخواہوں، کتنی مسنگ فسلیٹیز اور تعمیر و مرمت یا دیگر مدات میں فراہم کی گئی، مدوائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 اگست 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

بہاول پور پی پی 269 میں سرکاری ہسپتال اور طبی مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

1630: سردار خالد محمود وارن: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 269 بہاول پور میں کتنے سرکاری ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یوز کہاں ہیں؟

(ب) کس ہسپتال اور طبی سنٹرز کی عمارت مخدوش حالت میں ہے نیز یہ عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں؟

(ج) ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام نیز کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(د) ان ہسپتال اور طبی سنٹرز کو سال 15-2014 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی تھی، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ سنٹرز وائز فراہم کی جائے؟

(ہ) ان ہسپتال اور طبی سنٹرز کی کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں اور ان کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 269 ضلع بھاول پور میں ایک دیہی مرکز صحت، مبارک پور ہے اور 11 طبی مراکز صحت ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ 1۔ کوٹلہ موسی خان۔ 2–نوناری۔ –3 خیر پور ڈاھا۔ –4 پپلی راجن۔ –5 چک لوہاراں –6 جانوالہ۔ 7۔ ہتھیجی۔ –8 عالی واہن۔ –9 بہاولپور گھلواں۔ –10 حیدر پور۔ –11 علی کھاڑک۔

(ب) پی پی 269 ضلع بھاول پور میں دیہی مرکز صحت، مبارک پور کی اور 10 بنیادی مراکز صحت کی حالت مخدوش ہے۔ اور ان کی سپیشل مرمت کی ضرورت ہے جن کو بنے ہوئے عرصہ 30 سے 40 سال ہو چکے ہیں۔

(ج) دیہی طبی مرکز، مبارک پور میں 02 ڈاکٹر تعینات ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ 1۔ ڈاکٹر ذیشان احمد۔ 2۔ ڈاکٹر سفیان سلیم اور ایک APMO گریڈ 19 کی پوسٹ، دو SMO گریڈ 18 کی پوسٹیں خالی ہیں۔ ایک WMO گریڈ 17 کی تعیناتی کے آرڈرز ہو چکے ہیں لیکن تاحال متعلقہ WMO نے حاضری رپورٹ نہ دی ہے۔ ایک دیہی طبی مرکز 11 بنیادی طبی مراکز کی گریڈ وائز ویکنسی پوزیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) سال 15–2014 میں حکومت پنجاب کی طرف سے دیہی طبی مرکز، مبارک پور کو 17.644 ملین کا بجٹ فراہم کیا گیا. اور ہر ایک بنیادی طبی مرکز کو 2.470 تقریباً ملین بجٹ دیا گیا تھا۔

(ہ) ان ہسپتالوں کی مسنگ فیسیلیٹیز کی تفصیلات جناب ڈائیریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز، پنجاب لاہور کو بھجوائی جا چکی ہیں اور اس سلسلہ میں مزید کچھ محکمہ صحت، حکومتِ پنجاب ہی بتا سکتی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

ضلع راولپنڈی میں سرکاری ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

1779: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ار ولپنڈی شہر کی حدود میں کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی بند اور کتنی چالو حال میں ہیں ان کی تفصیل مع نام فراہم کی جائے؟

(ج) ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں؟

(د) ان ڈسپنسری میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) ان ڈسپنسری کے سال 15–2014، 16–2015 اور 17–2016 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)اس وقت راولپنڈی شہر کی حدود میں ٹوٹل 24 ڈسپنسریاں قائم ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب)تمام ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج)تمام ملازمین کی تعیناتی معہ گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د)ان ڈسپنسریوں میں صرف OPD کی سہولت موجود ہے۔

(ہ)ان ڈسپنسریوں کے سال 16-2015، 15-2014 اور 17-2016 کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

ضلع راولپنڈی میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

1780: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)راول ٹاؤن ضلع راولپنڈی میں B.H.U اور R.H.C کے نام اور یہ کس کس جگہ پر قائم ہیں؟

(ب)ان سنٹرز میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج)ان سنٹرز میں کیا کیا سہولیات حکومت کی طرف فراہم کی گئی ہیں؟

(د)ان میں کون کون طبی مشینری اور آلات ہیں؟

(ہ)ان سنٹرز کو سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی گرانٹ اور ادویات فراہم کی گئی، ہیں تفصیل سنٹرز وائز فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)راول ٹاؤن ضلع راولپنڈی میں صرف ایک RHC خیابان سر سید سیکٹر B/4 میں قائم ہے جبکہ راول ٹاؤن میں BHU نہ ہے۔

(ب)ان سنٹرز میں کام کرنے والے ملازمین کے نام عہدہ اور گریڈ کی لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج)جو سہولیات حکوت کی طرف سے فراہم کی گئی ہیں لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د)تمام طبی مشینری اور آلات کی تفصیلات کی لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ہ)سال 16-2015 اور 17-2016 کی تمام گرانٹ اور ادویات فراہمی کی تفصیل کی لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے مرکز صحت فیض آباد کے بارے میں تفصیلات

1788: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں عرصہ 10 سال سے کوئی ایم بی بی ایس ڈاکٹر تعینات نہ ہے جبکہ ملحقہ موضع جات کے لوگ بھی اسی ہسپتال میں علاج کے لئے آتے ہیں جبکہ اس ہسپتال میں کوئی بنیادی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کے دروازے، کھڑکیاں پنکھے، پمپ، گاڈر وغیرہ چوری ہوگئے ہیں آج تک کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹر تعینات کرنے، بلڈنگ مرمت کروانے، چوری شدہ مال برآمد کروانے اور ذمہ داراوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) مکمل درست نہ ہے۔ بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی مین بلڈنگ ٹھیک ہے اور رہائشی کوارٹرز عرصہ 10-12 سال سے رہائش کے قابل نہ ہیں۔ اس سلسلہ میں EDO(W&S) اور XEN بلڈنگ کو مرمت کے لئے مطلع کیا گیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایم۔بی۔ایس ڈاکٹر ناصر اقبال تعینات ہو چکا ہے اور عوام بنیادی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔

(ج) مکمل درست ہے۔ مذکورہ ہسپتال کے رہائشی کوارٹرز کے دروازے، کھڑکیاں پنکھے، پمپ، گاڈر وغیرہ چوری ہوگئے ہیں۔ جس کی FIR متعلقہ تھانہ میں درج کروائی ہوئی ہے لیکن تاحال چوری شدہ سامان کے بابت کچھ پتہ نہ چلا ہے۔ FIR کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایم۔بی۔ایس ڈاکٹر تعینات ہو چکا ہے۔ اور اہل علاقہ کو طبی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔

ہسپتال کی مرمت پہلے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری تھی۔ اور اب یہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے۔ اس کی مرمت کے لئے EDO(W&S) اور XEN بلڈنگ ساہیوال کو درخواست مورخہ 27-10-2016 اور 27-04-2017 کی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

نیز چوری شدہ سامان کی برآمدگی کے لئے متعلقہ بی۔ایچ۔یو کا انچارج اور DDHO دیپالپور کیس کی پیروی کر رہے ہیں جیسے ہی ذمے داروں کا تعین ہوگا۔ فوراً اُن کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
25 اکتوبر 2017 | سیکرٹری